CPEC کے تحت صوبہ سندھ میں دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کا قیام

حکومت سندھ صوبے کو پاکستان میں سرمایہ کاری کا آسان اور مسابقتی مرکز بنانے کے لیے پرعزم

ڈیڑھ لاکھ سے زائد نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، غربت اور بیروزگاری کے خاتمے میں مدد ملے گی

منصوبہ 10 سال کیلئے ٹیکس فری قرار، سرمایہ کاروں کو ڈیوٹی فری درآمدات کی سہولت حاصل ہوگی



دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کا 3D جائزہ

چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت صوبہ سندھ میں دھابیجی اسپیشل اکنامک زون پر کام کا آغاز ہوگیا ہے، جس سے صنعتکاری، صنعتوں کی منتقلی، نئی ملازمتوں کے مواقع اور برآمدات جیسے اہم اہداف حاصل ہوں گے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کراچی سے 50 کلومیٹر دور دھابیجی، ٹھٹھہ میں واقع ہے۔



پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ، کابینہ کے وزراء، سفارتکار و دیگر کے ساتھ منصوبے کا افتتاح کرتے ہوئے

دھابیجی میں صنعتوں کے قیام سے معاشی انقلاب رونما ہوگا، کراچی کی بندرگاہ سے قربت کے باعث دھابیجی کی جغرافیائی اہمیت ہے جسے صحیح استعمال کرتے ہوئے معاشی انقلاب ٹھٹھہ اور کراچی سے شروع کرکے پاکستان میں پھیلایا جائے گا۔

پاکستان کا اقتصادی مرکز بننے کے لیے صوبہ سندھ نے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ اپنے شاندار ماضی، مضبوط صنعتی بنیاد، ترقی یافتہ انفرااسٹرکچر، دو بین الاقوامی بندرگاہوں اور مضبوط مالیاتی اداروں کے ساتھ یہ مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کا ایک مثالی موقع فراہم کرتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق صوبہ سندھ کے علاقے تھر میں دنیا میں کوئلے کے سب سے بڑے ذخائر ہیں (175 ارب ٹن)۔ اس کے علاوہ ملک کی تقریباً 60 فیصد آئل فیلڈز اور 44 فیصد گیس فیلڈز یہاں واقع ہیں، جو بالترتیب 56 فیصد تیل اور 55 فیصد پاکستان کی یومیہ گیس کی پیداوار میں حصہ ڈالتی ہیں۔ یہاں 60 کلومیٹر چوڑے اور 180 کلومیٹر وسیع ونڈ کوریڈور کے ساتھ قابل تجدید توانائی کی بھی بڑی صلاحیت ہے۔ سندھ میں گھنے مینگرو و جنگلات کے ساتھ تقریباً 350 کلومیٹر ساحلی پٹی ہے۔ پاکستان سے 48 فیصد مچھلی کی برآمد سندھ سے ہوتی ہے۔

دھابیجی اسپیشل اکنامک زون (DSEZ)

دنیا میں اٹھارویں صدی کے آخر میں اس وقت صنعتی انقلاب برپا ہوا، جب انسان نے پانی اور بھاپ کی توانائی سے مشینیں چلانا سیکھیں۔ اُس وقت پیداواری قوت انتہائی کم تھی لیکن جب انسان نے بجلی تیار کی، تب وہ بڑی بڑی مشینوں سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے قابل ہوا۔ صنعتی انقلاب نے روزگار کے مواقع، اختراعات اور وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کو بڑھا کر ملکوں کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ قیام پاکستان کے بعد ملک کے مختلف حصوں میں صنعتیں لگائی گئیں۔ صوبہ سندھ صنعتوں کے قیام اور صنعتکاروں کو سہولتیں فراہم کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہا۔ صوبے کے سب سے بڑے شہر کراچی میں کئی صنعتی علاقے کیے گئے۔ اب حال ہی میں چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت صوبہ سندھ میں دھابیجی اسپیشل اکنامک زون پر کام کا آغاز ہوگیا ہے، جس سے صنعتکاری، صنعتوں کی منتقلی، نئی ملازمتوں کے مواقع اور برآمدات جیسے اہم اہداف حاصل ہوں گے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کراچی سے 50 کلومیٹر دور دھابیجی، ٹھٹھہ میں واقع ہے۔ اس کا سنگ بنیاد پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے رکھا۔ اس موقع پر صوبہ سندھ کے وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ، مشیر سرمایہ کاری سندھ قاسم نوید قمر، صوبائی وزراء شرجیل میمن، ناصر حسین شاہ، میئر کراچی مرتضیٰ وہاب، چین کے قونصل جنرل اور بزنس کمیونٹی کے نمائندے موجود تھے۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کا کہنا تھا کہ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی، جس سے غربت اور بیروزگاری کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔ بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ دھابیجی میں صنعتوں کے قیام سے معاشی انقلاب رونما ہوگا، کراچی کی بندرگاہ سے قربت کے باعث دھابیجی کی جغرافیائی اہمیت ہے جسے صحیح استعمال کرتے ہوئے معاشی انقلاب ٹھٹھہ اور کراچی سے شروع کرکے پاکستان میں پھیلایا جائے گا۔ انھوں نے دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ڈویلپ کرنے کو حکومت سندھ کا ایک کامیاب ماڈل

(باقی صفحہ نمبر 11 پر)

دھابیجی اکنامک زون کراچی سے 50 کلومیٹر دور اور پورٹ قاسم سے قریب تر ہے



دھابیجی اکنامک زون کے داخلہ گیٹ کا 3D منظر

2016ء میں چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت پاکستان میں 9 اسپیشل اکنامک زونز قائم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جس میں ہر صوبے میں 2 اور گلگت بلتستان میں ایک اسپیشل اکنامک زون بنائے جانے ہیں۔ ان میں سے 4 اکنامک زونز میں کام شروع ہو چکا ہے، جس میں صوبہ سندھ میں ٹھٹھہ میں 1530 ایکڑ پر محیط دھابیجی اسپیشل اکنامک زون شامل ہے۔



دھابیجی اسپیشل اکنامک زون ایک جدید ترین اور قابل ذکر صنعتی سہولت کاری کا منصوبہ ہے جو کمرشل حب بننے کے لیے تیار ہے۔ یہ چین اور جاپان کے سرمایہ کاروں پر خصوصی توجہ کے ساتھ دنیا بھر سے ممکنہ سرمایہ کاروں کو راغب اور ان کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس بصیرت انگیز اقدام کا مقصد اقتصادی ترقی اور تعاون کو فروغ دینا، کاروباری منصوبوں کے لیے سازگار ماحول پیش کرنا اور مضبوط عالمی شراکت داری قائم کرنا ہے۔

قرارداد، جس نے صوبہ سندھ کو دنیا میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ رینکنگ میں پہلے نمبر پر پہنچا دیا ہے اور یہ پاکستان کے دیگر شہروں کیلئے رول ماڈل ہے۔

اس وقت دنیا کے 150 ممالک میں 5400 اسپیشل اکنامک زونز کام کر رہے ہیں، جن میں مختلف نوعیت کی صنعتیں قائم کی جاتی ہیں۔ اسپیشل اکنامک زون کو صنعتکاری اور برآمدات کیلئے دن دوگنا آپریشن کے ذریعے جدید انفرااسٹرکچر اور سہولتوں کے ساتھ ڈیولپ کیا جاتا ہے۔ زون میں بیرونی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کیلئے بجلی، ریکس، پانی، ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی کی چھوٹ دی جاتی ہے تاکہ صنعتکار اور برآمد کنندگان عالمی معیار کی مصنوعات مسابقتی نرخوں پر بنا کر برآمد کرسکیں۔ 2016ء میں چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور کے تحت پاکستان میں 9 اسپیشل اکنامک زونز قائم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا جس میں ہر صوبے میں 2 اور گلگت بلتستان میں ایک اسپیشل اکنامک زون بنائے جانے ہیں۔ ان میں سے 4 اکنامک زونز میں کام شروع ہو چکا ہے، جس میں صوبہ سندھ میں ٹھٹھہ میں 1530 ایکڑ پر محیط دھابیجی اسپیشل اکنامک زون شامل ہے۔ اس کی وسیع زمین ہموار ہے جس پر کوئی پہاڑی موجود نہیں ہے۔ یہ زون پورٹ قاسم سے 8 کلومیٹر کی دوری کیرج وے روڈ (بنجر اسے کریک سائیڈ سے پورٹ قاسم تک ایک چینی سے جوڑنے کا منصوبہ ہے) اور کراچی ایئرپورٹ سے 30 کلومیٹر اور بین الاقوامی بائی وے سے قریب ہے۔ یہ پورے ملک کو M-9 اور NH-5 اور بذریعہ شاہراہ پاکستان وے M-9 اور ML-1 کی پیک روٹ سے جوڑتا ہے اور اسے پوری دنیا کے لیے ایک گیٹ وے بناتا ہے۔ اس طرح ملک کے طول و عرض اور وسطی ایشیائی ممالک تک سامان کی نقل و حرکت بھی بنائی جائے گی۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کے فیز 1 کیلئے 750 ایکڑ اور فیز 2 کیلئے 780 ایکڑ زمین مختص کی گئی ہے۔ منصوبے کی ماسٹر پلاننگ اور فزیبلٹی رپورٹ بن چکی ہے اور حکومت نے اسے مکمل اسپیشل اکنامک زون کا درجہ دیا ہے۔ حکومت سندھ نے دھابیجی اسپیشل اکنامک زون منصوبے کو 10 سال کیلئے ٹیکس فری قرار دیا ہے، جس کی رو سے سرمایہ کاروں کو پلس کی چھوٹ اور پلانٹ مشینری کی ڈیوٹی فری درآمدات کی سہولت حاصل ہوگی۔ حکومت سندھ نے دھابیجی اکنامک زون میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کو صنعتیں لگانے کی دعوت دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ نیا منصوبہ ان کے لیے سود مند ثابت ہوگا۔ اس منصوبے کے ذریعے ملک میں 5 ارب ڈالر آنے کی توقع ہے۔

دھابیجی اسپیشل اکنامک زون ایک جدید ترین اور قابل ذکر صنعتی سہولت کاری کا منصوبہ ہے جو کمرشل حب بننے کے لیے تیار ہے۔ یہ چین اور جاپان کے سرمایہ کاروں پر خصوصی توجہ کے ساتھ دنیا بھر سے ممکنہ سرمایہ کاروں کو راغب اور ان کو سہولت فراہم کرتا ہے۔ اس بصیرت انگیز اقدام کا مقصد اقتصادی ترقی اور تعاون کو فروغ دینا، کاروباری منصوبوں کے لیے سازگار ماحول پیش کرنا اور مضبوط عالمی شراکت داری قائم کرتا ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کے پہلے مرحلے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت 750 ایکڑ پر مشتمل فیز 1 ڈویلپ کیا جارہا ہے، جس پر 18 ماہ میں 10 کروڑ ڈالر لاگت آئے گی۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کی ڈویلپمنٹ کا فیکٹ بنیادی کے ذریعے متعدد کمپنی کو دیا گیا ہے جس نے ملک میں کئی بڑے منصوبے کامیابی سے مکمل کیے ہیں۔ اس منصوبے کی خصوصی خصوصیات میں جیسے سمندری بندرگاہ سے قربت، بڑی شاہراہوں اور مین ریلوے لائن اور سستی لیبر کی دستیابی کے ساتھ ساتھ بجلی، قدرتی گیس اور پانی جیسی سہولیات کی فراہمی۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں زمین کی الاٹمنٹ سے پہلے بجلی، گیس، پانی اور اعلیٰ معیار کا انفرااسٹرکچر فراہم کیا جائے گا۔ منصوبے کی تکمیل کے بعد متعلقہ کمپنی زون کے آپریشن اور مینٹی نینس کی بھی ذمہ دار ہوگی۔ پروجیکٹ میں سالڈ ویسٹ، سیوریج اور واٹر سپلائی کے سسٹم کو گرین انوائرمنٹ کے مطابق رکھا گیا ہے۔ حکومت سندھ نے دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں سرمایہ کاروں کو سستی بجلی فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کے غیر معمولی ڈیزائن کردہ داخلی راستے جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہوں گے۔ پانی لیک کا استعمال کرتے ہوئے 24/7 سی سی ٹی وی کی مسلسل نگرانی کے ساتھ ساتھ پروجیکٹ

ڈرونز اور فعال اور مسلح سیکورٹی اہلکاروں کا مسلسل گشت، اس جگہ کو متاثر اور عالمی سرمایہ کاروں کے لیے محفوظ بناتے ہیں۔ دھابیجی زون کو پورٹ قاسم سے ملانے کیلئے براہ راست 8 کلومیٹر طویل سڑک تعمیر کی جارہی ہے، جس کے ذریعے زون میں تیار کی گئی اشیا پورٹ قاسم سے براہ راست برآمد کی جاسکیں گی۔ اسکل ڈویلپمنٹ اس منصوبے کا ایک اور پہلو ہے، دھابیجی زون میں ایک ٹیکنیکل اور ووکیشنل ٹریننگ سینٹر بھی قائم کیا جائے گا تاکہ مقامی لیبر کو مطلوبہ شعبوں میں تربیت دی جاسکے۔ اس کے علاوہ کمپیٹیٹو پاور پلانٹ، گودام/لاجسٹک پارک، گندے پانی کی صفائی کے پلانٹ، 5 اسٹار ہوٹل، فرما سینٹر/اسپتال، ریسٹوران، کاروباری مرکز، آڈیٹوریم/اکیسپو سینٹر، فائر اسٹیشن، ایمرجنسی رسپانس سینٹر، مسجد، جنگلس، رہائشی زون، کامن مشینری پول اور ریلوے کارگو گوڈز شیڈ بھی منصوبے کا حصہ ہیں۔

دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں اسٹیل فاؤنڈریز، آٹوموٹو اور آٹو پارٹس، کیمیکل اور فارماسوٹیکل، کنزیومر الیکٹرانکس، انجینئرنگ، ٹیکسٹائل اور گارمنٹس، گودام، تعمیراتی سامان اور ایف ایم سی جی کی صنعتیں لگنے کی توقع ہے۔

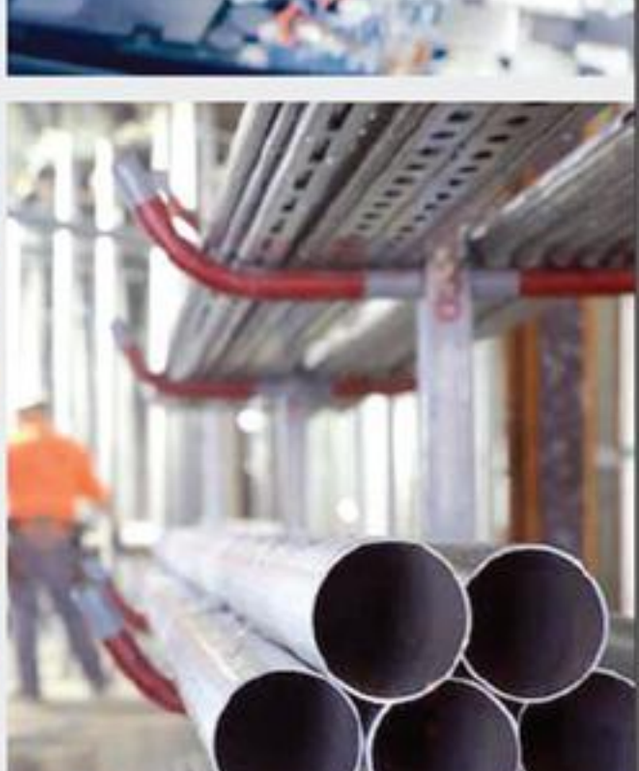
(باقی صفحہ نمبر 11 پر)











دھابیجی اکنامک زون میں مختلف صنعتی شعبہ جات کے یونٹ قائم کیے جائیں گے جبکہ چین سے بھی صنعتیں منتقل ہوں گی



دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں مختلف صنعتی یونٹس اور انفرااسٹرکچر کا 3D منظر

حکومت سندھ صوبے میں سماجی ترقی اور معاشی خوشحالی لانے کیلئے پرعزم ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون حکومت سندھ کا ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے اور یہ حکومت سندھ کی محنت ولگن کا ثبوت ہے۔ دھابیجی سرمایہ کاری کے غیر استعمال شدہ مواقع سے بھرا پڑا ہے، جومقامی اور بین الاقوامی کاروبار کیلئے فائدہ مند مرکز ہے اور ترقی، اختراع اور خوشحالی کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔

حکومت سندھ صوبے میں سماجی ترقی اور معاشی خوشحالی لانے کیلئے پرعزم ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون حکومت سندھ کا ایک فلیگ شپ منصوبہ ہے اور یہ حکومت سندھ کی محنت ولگن کا ثبوت ہے۔ دھابیجی سرمایہ کاری کے غیر استعمال شدہ مواقع سے بھرا پڑا ہے، جومقامی اور بین الاقوامی کاروبار کیلئے فائدہ مند مرکز ہے اور ترقی، اختراع اور خوشحالی کے بے پناہ امکانات رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ بے مثال خصوصیات پیش کرتا ہے جو اسے دوسرے صنعتی زونز سے ممتاز کرتا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا کہنا ہے کہ دھابیجی ایک اسٹریٹجک، انفرااسٹرکچر اور معاون پالیسیاں پیش کرتا ہے۔ یہ کاروبار کو پھلنے پھولنے کیلئے بہترین پلیٹ فارم بنے گا۔ حکومت سندھ سماجی شعبے سے لے کر توانائی اور واٹر مینجمنٹ تک مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کا خیر مقدم کرتی ہے۔ سرکاری و نجی شعبے کے شراکت داروں کی مشترکہ کاوشوں نے اس وژن کو حقیقت بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس منصوبے سے معاشی ترقی وخوشحالی میں اضافہ اور سرکاری و نجی اسٹیک ہولڈرز کے درمیان تعاون پیدا ہوگا جبکہ قومی شاہراہ تک رسائی اور ملکی وبین الاقوامی ممالک تک سامان کی نقل و حرکت کے قابل ہوگا۔ وزیراعلیٰ سندھ کا کہنا ہے کہ دھابیجی صرف ترقی کی علامت نہیں بلکہ یہ صوبے کے بہتر مستقبل کی تعمیر کا ضامن بنے گا، سب کو مل کر جدت وسرمایہ کاری کے فروغ اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کیلئے ماحول بنانا ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون آئیڈیل لوکیشن پر واقع ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے یہ بھی کہا ہے کہ 1500 ایکڑ اراضی اس زون کے لیے کم ہے، جسے مزید بڑھایا جائے گا۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون صنعت کاری اور سرمایہ کاری کے حوالے سے پاکستان اور پورے خطے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، خاص طور پر یہ ملک کی موجودہ معاشی صورتحال میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔ حکومت سندھ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو راغب کرنے اور صوبے میں کاروباری اور صنعتی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے منافع بخش مراعات دے رہی ہے۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کی تعمیر سے پاکستان میں بیرونی سرمایہ کاری آئے گی، جس سے اس ملک کی تقدیر بدل جاسکتی ہے۔

سندھ اکنامک زونز مینجمنٹ کمپنی

حکومت سندھ نے کمپنیز ایکٹ (2017ء) کے تحت سندھ اکنامک زونز مینجمنٹ کمپنی (SEZMC) قائم کی ہے تاکہ صوبے میں صنعتی بنیادوں کو ادارہ جاتی طور پر سہولت، فروغ، حوصلہ افزائی کے ساتھ اس میں اضافہ کیا جاسکے۔ سندھ اکنامک زونز مینجمنٹ کمپنی کا مقصد ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو خصوصی چھوٹ اور مراعات دے کر مینوفیکچرنگ شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے سہولت فراہم کرنا ہے جس کے نتیجے میں موثر انفرااسٹرکچر کے ساتھ کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ ساتھ ہی، حکومت سندھ کی منظوری سے مشروط اسپیشل اکنامک زونز/ اکنامک زونز جیسے کہ آئی ٹی، میڈیا، انٹرنیٹ، مارٹیل سٹیز یا کوئی اور بزنس کلسٹر قائم کرکے صنعتی ترقی کے لیے کام کرنا ہے۔ اس کے علاوہ، ہر اکنامک زون (زونز)/ خصوصی اقتصادی زون (زونز) اور/یا انڈسٹریل اسٹیٹ (اسٹیٹس) اور/یا صنعتی پارک (پارکز) کے لیے درکار معاون خدمات کی نشاندہی کرنا اور صنعتوں کو پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لیے ایک لنکنگ میکانزم فراہم کرنے/قائم کرنے میں سہولت فراہم کرنا، شروع کرنا اور اس پر عمل درآمد کرنا جو کمپنی کی براہ راست یا بالواسطہ اشیا کو فروغ دے سکتا ہے۔

صوبہ سندھ میں سرمایہ کاری بڑھانے کیلئے محکمہ سرمایہ کاری کی کارکردگی

سندھ کی عوامی حکومت صوبے کو پاکستان میں سرمایہ کاری کا آسان اور مسابقتی مرکز بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ عالمی بینک کی تکنیکی معاونت اور مدد سے حکومت سندھ صوبے میں کاروبار میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ اس کی سربراہی سرمایہ کاری کا محکمہ کررہا ہے جو معیشت کے تمام شعبوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے، مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو ان کے منصوبوں کو تیزی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے میں سہولت فراہم کرنے، سندھ کی بین الاقوامی مسابقت کو بڑھانے اور معاشی وسماجی ترقی میں کردار ادا کرنے کے لیے کام کرتا ہے۔ اس کا مقصد صوبے میں کاروبار کرنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے متعدد صوبائی محکموں اور ایجنسیوں کے ذریعے اٹھائے گئے اصلاحات پر اقدامات اور کارروائی کو ایک جگہ لانا ہے۔ 2020ء میں آنے والے عالمی وبائی مرض کووڈ-19 کے بعد یہ ضروری ہوگیا تھا کہ سندھ کو عالمی سرمایہ کاری کے نقشہ پر اُبھارا جائے۔ اس سلسلے میں حکومت سندھ نے محکمہ سرمایہ کاری کے تحت درج ذیل اقدامات لیے:

1- ڈوئنگ بزنس ریفارمز امپلیمنٹیشن یونٹ (DBRIU) نے کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ریگولیٹری اصلاحات کے حوالے سے سندھ کو کامیابی کے ساتھ بلند سطح پر لا کھڑا کیا ہے۔ ہر سرکاری محکمے میں پرانے ضابطوں کا مسلسل جائزہ لیا جاتا ہے اور ان میں ترمیم یا خاتمے کی تجویز دی جاتی ہے۔

2- دھابیجی SEZ انتواء کا شکار منصوبہ تھا، تاہم ڈیولپر کے انتخاب کے بعد اس پر کام کا آغاز کردیا گیا ہے۔

3- خیرپور SEZ پاکستان کا پہلا خصوصی اقتصادی زون تھا لیکن ADP اسکیم کے طور پر شروع کیے جانے کے باعث اسے کئی دشواریوں کا سامنا رہا، اس کی ایک وجہ متعدد پروجیکٹ ڈائریکٹرز تھے جن میں زون مینجمنٹ کی مہارت کا فقدان تھا۔

4- کئی سال زیر التواء رہنے کے بعد مارٹیل سٹی پراجیکٹ کو بحال کیا۔

5- سکھر، نواب شاہ اور حیدرآباد میں 3 نئے خصوصی اقتصادی زونز کا قیام RFP مرحلے میں ہے۔

6- نجی سرمایہ کاروں/ ڈیولپرز کو نئے صنعتی زون قائم کرنے کی اجازت دینے کے لیے SEZA میٹنگز کا باقاعدہ انعقاد شروع کر دیا گیا ہے۔ حال ہی میں SITE لانڈکانہ کو SEZ میں تبدیل کرنے کی منظوری بھی دی گئی ہے۔

7- سندھ انٹرپرائز ڈیولپمنٹ فنڈ میں ٹیکنالوجی اور خواتین کی قیادت والے کاروبار کو شامل کرنے کے مینڈیٹ کو بڑھایا گیا ہے۔ دو نئے منصوبے پائپ لائن میں ہیں جو معیشت اور روزگار پر مثبت اثر ڈالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

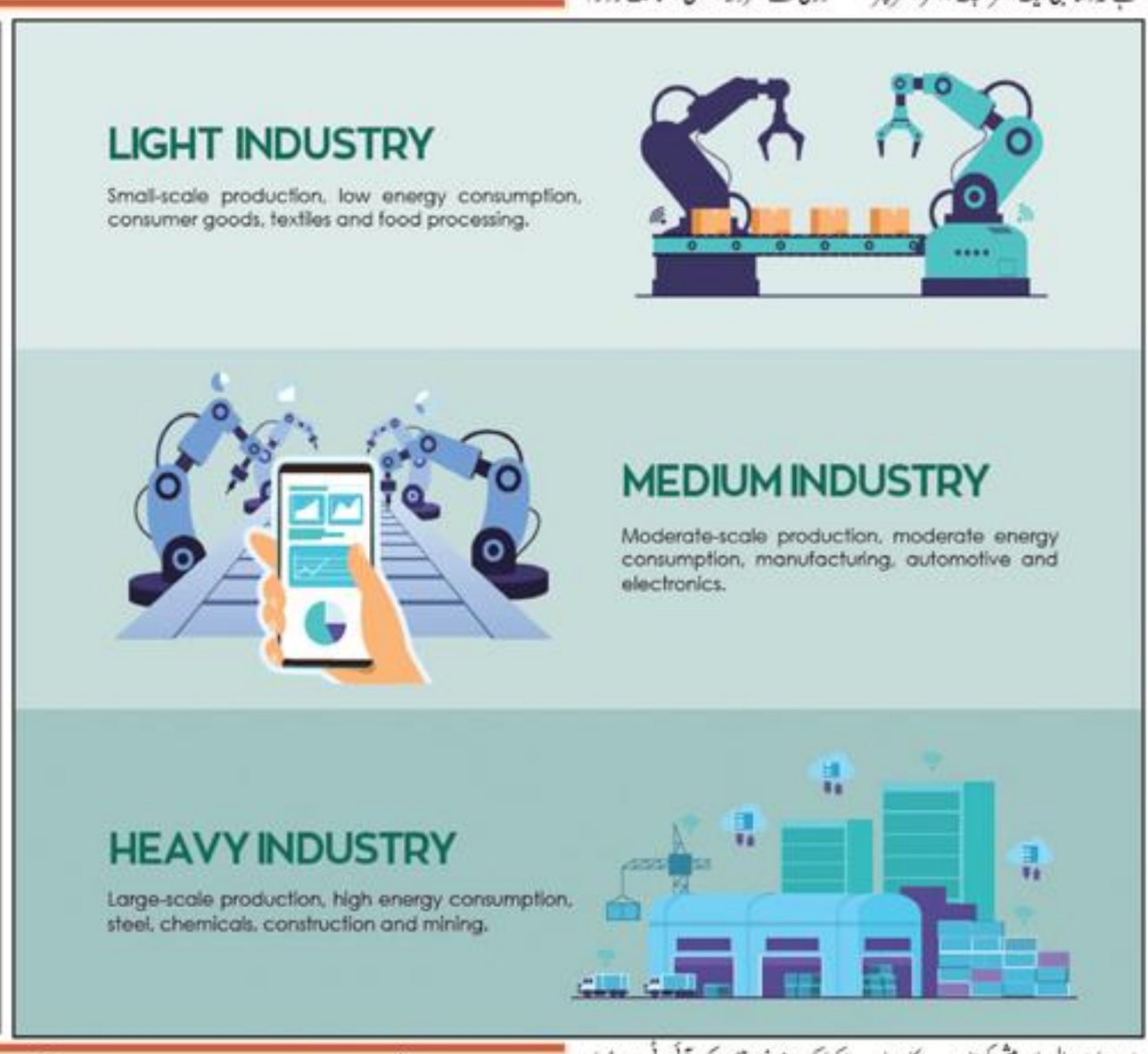
8- عالمی بینک کی مالی اعانت سے چلنے والے پروجیکٹ 'کلک' (کامپی ٹیٹیو لو ایبل سٹی آف کراچی) کے تحت سندھ میں کاروبار کرنے میں رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کے لیے کام کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں IBA کراچی کی خدمات حاصل کی گئی ہیں تاکہ کاروبار قائم کرنے اور اسے چلانے کی کوشش میں خواتین کو درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کی جاسکے۔

9- دبئی ایکسپو کی سائیڈ لائنز پر دبئی میں ایک کامیاب سرمایہ کاری کانفرنس کی میزبانی کی گئی۔

10- WEF کے دوران ڈیوس میں ایک کامیاب سرمایہ کار کانفرنس میں شرکت کی۔

(باقی صفحہ نمبر IV پر)





دھابیجی اسپیشل اکنامک زون آئیڈیل لوکیشن پر واقع ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے یہ بھی کہا ہے کہ 1500 ایکڑ اراضی اس زون کے لیے کم ہے، جسے مزید بڑھایا جائے گا۔ دھابیجی اسپیشل اکنامک زون صنعت کاری اور سرمایہ کاری کے حوالے سے پاکستان اور پورے خطے کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، خاص طور پر یہ ملک کی موجودہ معاشی صورتحال میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔



دھابیجی اسپیشل اکنامک زون میں صنعتکاروں کو ہر قسم کی سہولیات میسر ہوں گی جن میں سیکورٹی، اسپتال، مساجد اور پارکس شامل ہیں



سندھ انویسٹمنٹ پالیسی کے اہم مقاصد

☆ خود انحصاری
☆ ویلیو ایڈڈ برآمدات کی ترقی
☆ کارکردگی، پیداواریت اور معیار کو بہتر بنانے کے لیے مہارتوں کی ترقی
☆ ہائی ٹیک اور لیبر پر مبنی صنعتوں کی حوصلہ افزائی
☆ صنعتی اسٹیٹس، علاقوں اور زونز کے قیام کے ذریعے بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی ترقی
☆ مختلف مقامات پر سرمایہ کاری کو فروغ دینا
☆ ملک کے تمام حصوں میں سرمایہ

- ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کو دوبارہ ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ سندھ گورنمنٹ کراچی پریس میں قدیم پرنٹنگ اور لائیڈ مشینوں کا میوزیم قائم کیا گیا ہے، جس میں قدیم اور پرانی پرنٹنگ مشینیں عام لوگوں کے لیے آویزاں کی جائیں گی۔

-اسمال میڈیم انٹرپرائزز (SME) کا پبلک لیٹیبلٹی اسٹرٹیجی کا اسٹرٹیجی مینجمنٹ یونٹ (برائے سندھ کا اسٹرٹیجی مینجمنٹ یونٹ (SMU) محکمہ صنعت و تجارت میں قائم کیا گیا ہے۔ یہ پراجیکٹ یورپی یونین فنڈڈ پراجیکٹ (GRASP) کے تعاون سے قائم کیا گیا ہے جس کے لیے ٹھٹھے کی بجائے قائم کیا گیا ہے۔

-سندھ میں بہتر کاروباری ماحول پیدا

ہو چکی ہیں اور باقی (04) تشکیل کے قریب ہیں۔

- ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز، کراچی میں سندھ بزنس رجسٹریشن پورٹل قائم کیا گیا ہے، جس میں پارٹنرشپ ایکٹ، 1932 کے تحت پارٹنرشپ فرموں کی رجسٹریشن کے لیے آن لائن ای سرٹیفکیٹ جاری کیے جارہے ہیں۔

- سندھ ٹرسٹ (ترمیمی) رولز، 2022 کو گزٹ میں تصدیق شدہ اور نوٹیفائی کر دیا گیا ہے۔

-سوسائٹیز ایکٹ، 1860 کے تحت 1005 سوسائٹیز رجسٹر کی گئی ہیں۔ فرمز پارٹنرشپ ایکٹ، 1932 کے تحت 9600 پارٹنرشپ رجسٹر کی گئی ہیں (بطور ترمیم 2020)۔ سندھ ٹرسٹ ایکٹ، 2020

سرپرستی میں رابطہ کمیٹی تشکیل دی گئی اور اسے 29 جون 2021 کو نوٹیفائی کیا گیا۔

- سیکرٹری، صنعت و تجارت کی سربراہی میں رابطہ کمیٹی کے ساتھ ساتھ خنوری آباد، کوٹری حیدرآباد کے 03 صنعتکاروں کو بھی شامل کیا گیا ہے، جس کو 17 فروری 2023 کو نوٹیفائی کیا گیا ہے۔

- تمام صنعتی ایسوسی ایشنز کا دورہ کیا گیا اور ان کی شکایات کا ازالہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ تاجر برادری کے وفود سے باقاعدہ ملاقاتیں کی گئیں اور ان کے متعدد مسائل کو حل کیا۔

- اے پی ایل ایف ایلیرد نمائش 2023 کا افتتاح دبئی ورلڈ ٹریڈ سینٹر میں 13.3.2023 کو کیا گیا، جس میں پاکستان بھر میں 25 سے زائد اسٹالز کا اہتمام کیا گیا،

صوبہ سندھ کی تاریخی، علاقائی اور اقتصادی اہمیت

- سندھ کو باب الاسلام کہا جاتا ہے (برصغیر پاک و ہند میں اسلام کا گیٹ وے) اور اس کا شمار دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں ہوتا ہے۔

- 2023ء کی مردم شماری کے مطابق سندھ، پاکستان کا دوسرا سب سے بڑی آبادی والا صوبہ ہے جس کی کل آبادی 57.97 ملین (خواتین 27.23 ملین اور مرد 30.66 ملین) ہے اور خواندگی کی شرح 60فی صد ہے۔

ملک کا اقتصادی مرکز ہے۔ سندھ انتظامی طور پر 6 ڈویژنوں اور 30 اضلاع پر مشتمل ہے۔

- دریائے سندھ سب سے اہم اور قدیم دریا ہے اور صوبے کی زراعت کا اہم ذریعہ ہے جس میں 3 دیہات ہیں یعنی گڈو، سکھر کوٹری بیراج۔ یہ 1,40,914 مربع کلومیٹر پر محیط ہے، جس میں زرعی رقبہ 36,80,679 ایکڑ ہے۔

- کپاس، چاول، گندم اور گنا سندھ کی اہم فصلیں ہیں جبکہ آم، کینو، امرود، انگور اور کھجور اہم پھل ہیں۔

- دھابیجی کے قریب بھنبھور، ٹھٹھہ کے قریب تھٹہ مکلی، ٹنگر پارکر کے قریب کارونجھر، دادو کے قریب کوہ کھل ٹھٹھہ کے قریب مکلی قبرستان، چوکنڈی قبرستان، ملیر

سیاحوں کے لیے پرکشش مقامات ہیں۔ مزید برآں، خیرپور میں کوٹ ڈیجی، سن جامشورو کے قریب رانی کوٹ، مٹھی میں نوکوٹ، عمرکوٹ اور پکا قلعہ حیدرآباد سندھ کے تاریخی اور قدیم قلعے ہیں۔

- سندھ صنعتیوں اور صوفیوں، علمائے کرام اور مشائخ کی سرزمین ہے جہاں حضرت لعل شہباز قلندر سیہون، حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی بھٹ شاہ، حضرت سچل سرمست دراز شریف اور حضرت عبداللہ شاہ غازی کراچی کے مزارات ہیں۔

- سندھ بہت سے معدنیات سے مالا مال ہے یعنی گریفائٹ، ماربل، کوئلہ، چائنا کلے، جپسم کا نمک اور چونا۔

- 1991ء میں تھر کول فیلڈ 9 ہزار کلومیٹر کے رقبے پر دریافت ہوئی تھی۔

اسے ملک کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بجلی پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔

- سندھ ملک کی کل پیداوار کا 55 فیصد تیل اور 70 فیصد گیس پیدا کرتا ہے۔ سندھ کوئلے، ہوا اور شمسی اور گیس کے ذریعے بجلی پیدا کرتا ہے۔

- محکمہ صنعت و تجارت، حکومت سندھ صوبے میں صنعت کاری کے فروغ اور اقتصادی/تجارتی ترقی کے لیے کام کر رہا ہے جبکہ صنعتکاروں اور بزنس کمیونٹی کو سازگار ماحول فراہم کر رہا ہے۔

- 4000 بڑی صنعتیں کام کر رہی ہیں۔ مزید برآں، سندھ انسال انڈسٹریز کارپوریشن (SSIC) کے تحت 19 چھوٹی صنعتی اسٹیٹس اور تین صنعتی پارک بھی صوبے



پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری، وزیر اعلیٰ سندھ مراد علی شاہ و دیگر دھابیجی اکنامک زون کے سنگ بنیاد رکھنے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں



دھابیجی اکنامک زون میں جدید ترین سہولیات فراہم کی جائیں گی

نمایاں کامیابیوں کا احاطہ

- لانکانہ انڈسٹریل اسٹیٹ تمام بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کے ساتھ قائم کی گئی ہے، جس کا افتتاح چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے 22.1.2021 کو کیا تھا۔

- لانکانہ انڈسٹریل اسٹیٹ کو 22.6.2023 کو بورڈ آف انویسٹمنٹ، حکومت پاکستان نے خصوصی اقتصادی زون کے طور پر منظور کیا ہے۔

- نئی انڈسٹریل اسٹیٹ سائٹ کراچی-III کا قیام 2000 ایکڑ اراضی پر دریہ موچکو اور کاپوٹ ضلع کیماڑی میں کیا گیا ہے، جس میں بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور ترقی کا عمل جاری ہے۔ نوری آباد فیز III میں نئی انڈسٹریل اسٹیٹ فی شیئر کے تحت 1150 ایکڑ اراضی پر قائم کی گئی ہے۔

- آرٹیسن (کارگیر) کالونی بالا، (SSIC) کے تحت 10 ایکڑ اراضی پر قائم کی گئی ہے، جس میں کمیونٹی سینٹر، ڈسپنسری اور مسجد سمیت 50 ورکشاپس اور رہائشی کوارٹرز بنائے گئے ہیں۔

- وزیر اعظم کی ہدایت کے تحت، فیڈرل PSDP اسکیم میں 4425.56 ملین روپے کی سڑکوں کی بحالی/تعمیر کو 2.9.2022 اور 22.6.2023 کو ہونے والے CDWP کے اجلاسوں سے منظور کیا گیا ہے، جس میں سائٹ کراچی کی 9 4 سڑکوں اور ڈرینیج لائنوں کی تعمیر/بحالی کی جائے گی۔

- سائٹ لمیٹڈ کراچی کی 27 سڑکیں محکمہ مقامی حکومت کے میگا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے ذریعے تعمیر کی جارہی ہیں، جن کی لاگت 2392.949 (ملین) روپے ہے، جس میں سے 23 سڑکیں مکمل

کے تحت 806 فرسٹ رجسٹر کیے گئے ہیں۔ کرنے کے لیے وزیر صنعت و تجارت کی (کراچی، لاہور اور سیالکوٹ)۔



دھابیجی اسپیشل اکنامک زون مختلف روڈ نیٹ ورک کے ذریعے پورے پاکستان سے جوڑا ہوا ہے

-کراچی، سندھ کا دارالحکومت ہے، جو 175 ارب ٹن کوئلے کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور بھر میں قائم کیے گئے ہیں، جہاں 1,400 چھوٹے صنعتی یونٹ کام کر رہے ہیں۔

- کراچی میں پانچ مزید صنعتی زون قائم کیے گئے ہیں یعنی گورنگی، لانڈھی، بن قاسم، فیڈرل بی ایریا، نارتھ کراچی اور ایکسپورٹ پروسیسنگ زون، لانڈھی جہاں 12 ہزار سے زائد صنعتی یونٹس کام کر رہے ہیں اور لاکھوں ہنرمند اور غیر ہنرمند کارکنوں کو ملازمتیں بھی فراہم کر رہے ہیں۔

- سندھ قومی خزانے میں براہ راست ٹیکسوں کی شکل میں سب سے زیادہ 67 فیصد ریونیو کا حصہ ڈالتا ہے اور ملک کی کل برآمدات کا 52 فیصد حصہ بھی دیتا ہے۔

- دھابیجی اسپیشل اکنامک زون کراچی کے قریب 1,530 ایکڑ رقبے پر قائم کیا گیا ہے، جس میں تمام سہولیات یعنی گیس، بجلی، واٹر سپلائی لائن اور سڑکیں اس زون تک فراہم کی گئی ہیں جس کا افتتاح 15 جولائی 2023 کو کیا گیا ہے۔

-خیرپور خصوصی اقتصادی زون ایکٹ تک کے رقبے پر قائم کیا گیا ہے، جو فعال ہے۔

-انڈسٹری اینڈ کامرس کا محکمہ گزشتہ (5) سال کے دوران ADP اسکیموں کے ذریعے (SITE اور SSIC) کی تمام اسٹیٹس میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات بھی فراہم کر رہا ہے۔

-حکومت سندھ نے ترقیاتی کاموں کے لیے خاطر خواہ فنڈز فراہم کیے ہیں، جس کے باعث مختلف سڑکوں، نکاسی آب اور واٹر سپلائی لائنوں میں بہتری لائی گئی ہے اور صنعتی، اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے اور برآمدات بڑھی ہیں۔